THE DAILY JANG MULTAN
روزنامہ جنگ ملتان
بانی ..... میر خلیل الرحمٰن
جلد 15 | بدھ 13 صفر 1439ھ 3 نومبر 2017ء 19 کاتک 2074 ب | شمارہ 329

ہر قسم کی زمین میں اگنے والا درخت لیچی

ملتان میں آم کے پودوں کے درمیان لیچی کے درخت کامیابی سے پھل دے رہے ہیں

نوید عصمت کاہلوں

لیچی کی ابتدا، جنوبی چین سے ہوئی جہاں لیچی دو ہزار سال قبل بھی کاشت کی جاتی تھی۔ لیچی کے پھل کا چھلکا پتلا، سخت اور سرخ یا گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ لیچی کا گودا سفید رنگ کا انتہائی لذیذ اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ پاکستان میں لیچی کی کاشت صرف صوبہ پنجاب میں تقریباً 274 ایکڑ رقبہ پر ہوتی ہے جس سے سالانہ تقریباً 1644 ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

لیچی کا درخت گھنا، اونچائی 18 سے 25 فٹ، پتے گہرے سبز رنگ کے اور شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں۔ پھلدار درخت بہت ہی دلکش نظارہ پیش کرتا ہے۔ طبی لحاظ سے لیچی کا مزاج سرد ہوتا ہے۔ یہ عمدہ اور صحت بخش پھل ہے۔ اس میں کیلشیم، پوٹاشیم، میگنیشیم اور حیاتین پائے جاتے ہیں۔ پیاس بجھاتی ہے اور جگر کے بیشتر امراض میں مفید ہے۔ اس کا پھل ہڈیوں کے بھربھرے پن کی بیماری کے لیے بھی موزوں ہے۔ کاشت کے لیے گرم مرطوب آب و ہوا نہایت موزوں ہے۔ لیچی کے باغات ان علاقوں میں آسانی سے لگائے جاسکتے ہیں جہاں موسم گرما اور موسم سرما کے درجہ حرارت میں واضح فرق ہو۔ سردیوں میں کچھ دیر کے لیے درجہ حرارت 15 ڈگری سنٹی گریڈ ہونا چاہیے جس سے پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پھول بننے کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ موسم سرما کی بارشیں لیچی کے لیے مفید ہیں۔ پاکستان میں لیچی کی کاشت دریائے راوی اور چناب کے گردونواح کے علاقوں لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں دریاؤں کے گردونواح میں بھی لیچی کے باغات لگائے جاسکتے ہیں یہاں تک کہ ملتان میں آم کے پودوں کے درمیان لیچی کے درخت کامیابی سے پھل دے رہے ہیں۔ صحرائی، گولا اور بیدانہ لیچی کی سفارش کردہ اقسام ہیں۔ پاکستان میں کامیابی سے اگائی جاسکتی ہیں۔ لیچی کو ہر قسم کی زمین میں کامیابی سے اگایا جاسکتا ہے تاہم گہری میرا زمین جس میں نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت اور نامیاتی مادے کی مقدار وافر ہو لیچی کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ تھور زدہ اور ریتلی زمینوں میں لیچی کی تجارتی پیمانے پر کاشت سود مند نہیں۔ لیچی کے صحیح النسل پودے حاصل کرنے کے لیے لیچی کی افزائش نسل بذریعہ گوٹی کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مضبوط اور نصف انچ موٹائی والی صحت مند شاخ منتخب کریں۔

پتوں کے قریب جہاں آنکھ ہو وہاں سے ایک انچ چھال اتار دیں۔ چھال اتری ہوئی شاخ کو مٹھی بھر نم دار گلی سڑی گوبر اور پتوں کی کھاد سے ڈھانپ دیں۔ پھر پلاسٹک شیٹ لپیٹ کر دونوں سروں کو باندھ دیں۔ جڑیں بننے کا عمل دو سے تین ماہ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ گوٹی سے تین چار انچ نیچے شاخ کو کاٹ لیں اور احتیاط سے گملوں میں لگا دیں۔ گملوں میں لگاتے وقت خیال رکھیں کہ جڑیں ٹوٹنے نہ پائیں۔ گملوں کو کسی ٹھنڈی سایہ دار جگہ پر رکھیں۔ لیچی کے پودے اکتوبر کے آخر تک لگائے جاسکتے ہیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 25 سے 35 فٹ رکھیں۔ پودے لگانے کے لیے 1x1x1 میٹر سائز کے گڑھے کھودیں۔ ان گڑھوں کو 15 سے 20 دن تک کھلا رکھنا ضروری ہے تاکہ دھوپ سے زمین میں موجود ضرر رساں کیڑے اور زمینی جراثیم مر جائیں۔ بعد ازاں اوپر والی ایک تہائی اگلی مٹی میں ایک حصہ بھل اور ایک حصہ پتوں کی گلی سڑی کھاد اچھی طرح ملا کر گڑھے کو بھر دیں۔ گڑھا بھرتے وقت اردگرد کی سطح سے تھوڑی زیادہ مٹی ڈالیں تاکہ پانی لگنے سے مٹی بیٹھنے کی صورت میں مزید مٹی نہ ڈالنی پڑے۔ پانی لگانے کے بعد جب گڑھے وتر حالت میں آجائیں تو نشان زدہ جگہوں پر پودے لگانے کے بعد فوراً پانی لگا دیں۔ عام طور پر پودوں کو موسم بہار کے دوران کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے۔ اس دوران ہفتہ میں دو دفعہ ہلکا پانی لگانا چاہیے۔ تقریباً ایک ماہ تک اسی طرح آبپاشی کریں۔ علاوہ ازیں ہفتہ بعد پانی دیتے رہنے سے پودوں کے مرنے کا احتمال کم ہو جاتا ہے۔ لیچی کے جوان پودوں کو نسبتاً زیادہ پانی درکار ہوتا ہے تاہم پودوں میں پانی کھڑا نہیں ہونے دینا چاہیے۔ پانی میں نمکیات کی کثرت پودوں کے لیے مہلک ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ لیچی کا پودا نمکیات کے خلاف بہت کم قوت مدافعت رکھتا ہے۔

نئے پودوں کے لیے 5 سے 10 کلو گرام گوبر کی کھاد کافی ہوتی ہے۔ 10 سال سے زائد عمر کے پودوں کو دسمبر میں گلی سڑی کھاد کے علاوہ 3 سے 4 کلو گرام یوریا، 3 کلو گرام سنگل سپر فاسفیٹ اور 2 کلو گرام پوٹاشیم سلفیٹ کھاد ڈالیں۔ پوٹاش اور فاسفورس کی پوری مقدار اور یوریا کھاد کے ساتھ ہی دسمبر میں ڈال دیں جبکہ نائٹروجنی کھاد کا نصف حصہ پھول آنے سے دو ہفتے قبل اور بقیہ حصہ پھل بننے کے دو ہفتے بعد ڈالیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد گوڈی کریں اور بعد ازاں فوراً ہلکی آبپاشی کریں۔ شروع میں لیچی کے پودوں کی کانٹ چھانٹ ضروری ہے جبکہ بعد میں بیمار، سوکھی اور غیر ضروری شاخیں کاٹ دیں۔ پودے کی اونچائی مناسب حد تک رکھنے کے لیے بعض اوقات پودے کے سرے کے اوپر سے بھی شاخ تراشی کی جاتی ہے۔ لیچی کے پھل کا پھٹ جانا بہت اہم مسئلہ ہے۔ پھل پھٹنے کی مختلف وجوہات میں غلط اقسام کا انتخاب، زمین اور پھل بننے کے مختلف مراحل پر مناسب آبپاشی کا نہ ہونا اور بہت زیادہ درجہ حرارت شامل ہیں۔ پھل کے پھٹنے کے تدارک کے لیے بوران (بورک ایسڈ) 200 گرام فی 100 لٹر پانی ملا کر سپرے کریں۔